بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم چہارشنبہ

جلد ۳۴ | ۲۷ ماہ نبوت ۱۳۲۵ ہش | ۲ محرم الحرام ۱۳۶۵ھ | ۲۷ نومبر ۱۹۴۶ء | نمبر ۲۷۶

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۶ ماہ نبوت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۱/۲ ۵ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت نزلہ اور کھانسی کی وجہ سے زیادہ ناساز ہے۔ احباب دعا کرتے صحت فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

۲۸ نومبر کو نماز عصر کے بعد انصار اللہ کا ماہانہ جلسہ مسجد اقصےٰ میں منعقد ہوگا۔ انصار بکثرت شامل ہوکر مستفیض ہوں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستانی لیڈر کدھر جارہے ہیں؟

کانگرس کے میرٹھ سیشن کی کارروائی پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ کانگرس کے تمام بڑے بڑے لیڈر اس بات کو اب محسوس کر رہے ہیں۔ کہ جس آزادی کی خوشیاں انہوں نے پچھلے دنوں منائی تھیں حقیقت میں۔ وہ موہوم خواب سے زیادہ وقعت نہ رکھتی تھیں۔ نہرو جی نے تو سبجکٹس کمیٹی کے اجلاس میں اس بات کا صاف اعتراف کیا ہے۔ مگر نہرو جی اور بعض کانگرسی لیڈر اس کی تمام ذمہ واری لیگ پر ڈال رہے ہیں اور علی الاعلان کہہ رہے ہیں کہ لیگ اور ویول کا سمجھوتہ ہے۔ ادھر لیگی لیڈر ساری ذمہ واری کانگرس کے سر تھوپ رہے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ کانگرس اور ویول کی باہم سازش ہے۔

جیسا کہ شروع شروع میں امید بندھی تھی لیگ اور کانگرس لیگ کی عارضی حکومت میں شمولیت سے پہلے دونوں جماعتیں باہم صلح کرلیتیں تو آج کانگرسی لیڈروں کو ایسے مایوسانہ بیانات دینے کی ضرورت نہ ہوتی۔ اور نہ ارض ہند پر بے گناہ خون کی ندیاں بہتیں لیکن افسوس ہے کہ ہمارے لیڈر دوسرے کی آنکھ کا تنکا تو فوراً دیکھ لیتے ہیں۔ مگر اپنی آنکھ کا شہتیر نہیں دیکھ سکتے۔

چونکہ کانگرس میں زیادہ تر ہندو ہیں اور ملک میں ہندوؤں کی اکثریت ہے۔ اس لئے وہ اکثریت کی نمائندہ کہی جاسکتی ہے۔ اس لئے اس کو چاہیئے تھا کہ وہ مسلم لیگ کو بڑھ کر گلے لگانے کی کوشش کرتی۔ لیکن اس نے باوجود اس کے کہ گاندھی جی نے ایسے ایک سمجھوتے پر دستخط کردیئے تھے۔ جس میں مسلم لیگ کو مسلمانوں کی اکثریت کا نمائندہ مان لیا گیا تھا مسلم لیگ کو ٹھکرادیا۔ اور اس کو عارضی حکومت میں بغیر مصلحت کے آنا پڑا۔

کانگرس کی غلطی یہ ہے کہ وہ ہندوستانی سیاست کے دیگر عناصر کو طاقت سے کچلنا چاہتی ہے۔ حالانکہ اس کو معلوم ہے کہ اس کے پاس کوئی ایسی طاقت نہیں کانگرس کا یہ رویہ اخلاقی اور سیاسی دونوں نقطہ ہائے نگاہ سے غلط ہے۔

لارڈ ویول اور انگریز کچھ بھی کیوں نہ چاہتے ہوں دیکھنا تو یہ ہے ہمارا اپنا سلوک ایک دوسرے سے کیسا ہے، بحیثیت مجموعی کانگرس کی تمام دوڑ دھوپ جارحانہ انداز رکھتی ہے۔ وہ چاہتی ہے کہ ہندوستان کے سفید و سیاہ کی وہ واحد مالک بن جائے اگر ہندوستان کے سوا کوئی اور ملک ہوتا۔ تو اس کی یہ خواہش ناجائز نہ تھی۔ مگر ہندوستان جیسے ملک میں ایسی کانگرس جو عملاً صرف ایک جماعت اسلئے جاتی ہندوؤں ہی کی ننانوے فی صدی نمائندہ ہے۔ اس کے لئے ایسی خواہش غیر موزوں ہی نہیں۔ بلکہ ملک کے لئے نہایت خطرناک ہے۔ اگر آزادی کے معنے یہ ہیں۔ کہ اہل ہند متقابل گروہوں میں تقسیم ہوکر باہمی خانہ جنگی میں مصروف ہوجائیں۔ تو ایسی آزادی آزادی نہیں بلکہ ملک کی تباہی ہے۔

کانگرس کا موجودہ پروگرام کبھی کامیاب نہیں ہوسکتا۔ جب تک اس میں ایسی ترمیمیں نہ کی جائیں۔ جو ہندوستان کے حالات کے مطابق ہوں۔ کانگرس اپنی آنکھیں بند کرکے دیدہ دانستہ مغربی جمہوری نظام کے گڑھے میں چھلانگ مار رہی ہے۔ اور سمجھتی ہے کہ وہ آزادی کی بہشت کی طرف بڑھ رہی ہے۔ اگر یہ بہشت بھی ہے تو محض خیالی ہے جس کی حقیقت اس پر اب کھل جانی چاہیئے

عارضی حکومت ہو یا مستقل جب تک اس میں ایسے نمائندے نہ جائیں جو باہم ملکر کام کرسکیں۔ آزاد حکومت کا ہندوستان کو کوئی فائدہ نہیں پہونچ سکتا۔ اس لئے ضروری ہے کہ کانگرس مسلم لیگ اور دیگر عناصر ملکر عارضی حکومت اور مجلس دستور ساز سے باہر ہی کوئی ایسا سمجھوتہ کرلیں۔ کہ اندر جاکر باہم چپقلش باقی نہ رہے۔ ورنہ یا تو کانگرس کو ہندوستان کی واحد نمائندہ جماعت کا دعوےٰ چھوڑ دینا چاہیئے۔ اور یا پھر دیگر عناصر کو اس طرح اپنے آپ سے ہم آغوش کرلینا چاہیئے۔ جس طرح ایک ہی جسم میں مختلف اعضا کا باہمی تعلق ہوتا ہے۔ اور اس طرح ایک ایسی متحدہ کانگرس کی بنا رکھنی چاہیئے۔ جو مختلف جماعتوں کی نمائندہ ہو۔ محض دوسری جماعتوں کے چند افراد کو کھینچ لینے سے خواہ وہ کتنے ہی نیک نیتی سے کانگرس کے اصولوں پر ایمان رکھتے ہوں۔ کوئی جماعت ہندوستان کی واحد نمائندہ جماعت نہیں بن سکتی۔ جبکہ دوسری جماعتوں کی ایک بہت بڑی اکثریت اس سے نہ صرف باہر ہو بلکہ مخالفانہ روش پر جا رہی ہو۔

میرٹھ سیشن میں کانگرسی لیڈروں نے مسلم لیگ کے متعلق جو اظہار خیالات کئے ہیں وہ ہرگز مصلحت پر مبنی قرار نہیں دیئے جاسکتے۔ یہ خیالات سخت معاندانہ انداز کے ہیں۔ اور ایسے ہیں جن سے یہ ظاہر ہوتا ہے۔ کہ کانگرس ملک کے تمام افراد کی مشترکہ جماعت نہیں ہے۔ بلکہ ایک فرقہ پرست جماعت ہے۔ جو اپنی حریف جماعتوں کو زک پہنچانے میں اپنی کامیابی سمجھتی ہے۔ مگر ان کو زک پہنچانے کے لئے اس کے پاس اپنی طاقت تو موجود نہیں صرف دھمکیوں سے کام نکالنا چاہتی ہے۔ یہ دھمکیاں ہی کافی ثبوت اس بات کا ہیں۔ کہ وہ اپنی استقامت کے لئے بیرونی امداد کا سہارا ڈھونڈتی ہے۔ اور ظاہر ہے سہارا وہی ڈھونڈتے ہیں۔ جن کے پاس ذاتی قوت نہیں ہوتی۔ مسلم لیگ تو پہلے ہی ایک اقلیت کی نمائندہ ہے۔ خواہ وہ اقلیت کتنی ہی

ایڈیٹر: روشن دین تنویر

پرنٹر و پبلشر بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا

گراں قدر کیوں نہ ہو۔ اقلیت پھر اقلیت ہی ہوتی ہے۔ اگر وہ کانگرس کو معاند سمجھتے ہوئے اس کے خلاف کوئی سہارا ڈھونڈے۔ تو اس میں بھی کانگرس ہی کی غلطی ہے۔ کانگرس کا فرض ہے کہ اقلیتوں کو شکایت کا موقع نہ پیدا ہونے دے۔ خیر یہ بات تو آہستہ آہستہ سمجھ میں آئیگی۔ اس وقت کانگرس کو چاہیئے کہ مسلم لیگ سے ان شرائط پر صلح کرے۔ جس پر گاندھی جی نے دستخط کر دئے تھے۔ لیکن بعد میں اس سے انحراف کر لیا گیا تھا۔ بجائے اس کے کہ کانگرس اور لیگ الگ الگ ایک دوسرے پر لارڈ ویول سے سازش کا الزام لگائیں۔ اور باہم لڑنے جھگڑنے میں اپنی قوت صرف کریں۔ کیا یہ بہتر نہ ہوگا۔ کہ یہ دونوں جماعتیں باہم صلح کر لیں۔ اور اپنی مشترکہ کوششوں سے معصوم ہندو مسلمانوں کے خون سے ارض ہند کو نہ رنگیں۔ بلکہ اسکو محبت اور رفاقت کا سرسبز اور لہلہاتا ہوا گلستان بنائیں۔ مگر کس قدر افسوس ہے۔ کہ سوائے مولانا آزاد کی تقریر کے جتنی تقریریں میرٹھ سیشن میں ہوئی ہیں۔ وہ جلتی آگ پر تیل کا کام اور خلیج افتراق کو وسیع سے وسیع تر کرنے والی ہیں۔ کیا ہم اپنی ذمہ واری کو کبھی سمجھیں گے۔

پروگرام جلسہ سالانہ خواتین ۱۳۲۵ ہش ۱۹۴۶ء

پہلا دن ۲۶ فتح بروز جمعرات

اجلاس اول

۱۰ تا ۴۰-۱۰	حضرت اقدس کی افتتاحی تقریر	از جلسہ گاہ مردانہ
۴۰-۱۰ تا ۵۵-۱۰	تلاوت قرآن مجید و نظم	رضیہ بیگم حافظ غلام رسول صاحب
۵۵-۱۰ تا ۱۰-۱۱	جلسہ سالانہ کی غرض و غایت	استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ
۱۰-۱۱ تا ۲۵-۱۱	اسلام میں عورت کا درجہ	امۃ اللہ بیگم اہلیہ مولوی خورشید صاحب
۲۵-۱۱ تا ۳۰-۱۱	نظم	
۳۰-۱۱ تا ۰۰-۱۲	خواتین اسلام کا طریقہ تبلیغ	امۃ الرحمن صاحبہ ہیڈ مسٹرس نصرت گرلز سکول
۰۰-۱۲ تا ۲۰-۱۲	دور حاضرہ میں احمدی خواتین کی جدوجہد کیا ہونی چاہیئے۔	امۃ السلام صاحبہ
۲۰-۱۲ تا ۱۰-۱	ذکر حبیب	از جلسہ گاہ مردانہ

نماز ظہر و عصر

مردانہ پروگرام از جلسہ گاہ مردانہ

نوٹ:۔ بعد نماز مغرب لجنہ اماء اللہ کی تمام عہدہ داروں کا ایک اجلاس بر مکان سیدہ ام طاہر احمدؒ مرحومہ منعقد ہوگا۔ اس میں شمولیت ٹکٹ کے ذریعہ ہوگی۔ جو عہدہ داران باہر سے آئیں۔ وہ دفتر لجنہ اماء اللہ میں اطلاع دیکر ٹکٹ حاصل کرلیں۔

دوسرا دن ۲۷ فتح بروز جمعہ

۰۰-۱۰ تا ۱۵-۱۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۱۵-۱۰ تا ۰۰-۱۱	فلسفہ احکام پردہ	مرزا ناصر احمد صاحب (از جلسہ گاہ مردانہ)
۰۰-۱۱ تا ۳۰-۱۱	موعود ادیان عالم	مریم صدیقہ جنرل سکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ
۳۰-۱۱ تا ۵۰-۱۱	احمدیہ نقطہ نگاہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان اور مقام	زبیدہ بیگم اہلیہ محمد نواز خاں صاحب
۵۰-۱۱ تا ۰۰-۱۲	تعلیم نسواں احمدیت کی روشنی میں	مبارکہ بنت ڈاکٹر عبد اللہ صاحب

۱۲ بجے حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی کی تقریر شروع ہوگی۔

نماز ظہر و عصر

حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کی تقریر از جلسہ گاہ مردانہ

تیسرا دن ۲۸ فتح بروز ہفتہ

۱۰ بجے تا ۱۵-۱۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۱۵-۱۰ تا ۴۰-۱۰	مطالبات تحریک جدید	نصیرہ نزہت
۴۰-۱۰ تا ۵-۱۱	اخلاق حسنہ	سیدہ فضیلت صاحبہ
۵-۱۱ تا ۲۰-۱۱	حفاظت دین میں عورتوں کا حصہ	امۃ الرشید شوکت
۲۰-۱۱ تا ۴۰-۱۱	اسلام کی فوقیت دیگر مذاہب عالم پر	امۃ الحفیظ
۴۰-۱۱ تا ۰۰-۱۲	صفائی اور پاکیزگی کے متعلق اسلامی احکام	جمیلہ عرفانی
۰۰-۱۲ تا ۲۰-۱۲	رپورٹ لجنہ اماء اللہ	جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ

بعدہٗ پروگرام مردانہ

نوٹ:۔ جلسہ سالانہ کے ایام میں لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام زنانہ صنعتی نمائش کا انتظام بھی ہوگا۔ جس میں داخلہ بذریعہ ٹکٹ ہوگا۔

مریم صدیقہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

جلسہ مجلس ارشاد

قادیان ۲۳ نبوت۔ بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت پہلے جناب منیر افندی الحصنی نے بزبان عربی تقریر فرمائی۔ جس میں بتایا کہ علم صحیح اور حقیقی دین میں کوئی اختلاف نہیں ہو سکتا۔ دین کی حقیقت پر دلچسپ گفتگو فرمائی۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تقریر پر سوالات کی اجازت فرمائی۔ صرف ایک سوال ہوا۔ جس کا فاضل لیکچرار نے جواب دیا۔ اس کے بعد جناب چودھری ڈاکٹر عبد الاحد صاحب نے انگریزی میں کامیابی کی راہ پر قیمتی مقالہ پڑھا۔ اور کامیابی کے متعدد گر بیان فرمائے۔ تقریر کے بعد بہت سے احباب نے انگریزی میں ہی سوالات کئے۔ جن کے مکرم جناب ڈاکٹر صاحب نے تسلی بخش جواب دیئے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بھی عربی میں اور انگریزی میں مختصراً ارشاد فرمایا۔ اور پھر اردو میں حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بعض سوالات کے جوابات کے سلسلہ میں مفصل ہدایات ارشاد فرمائیں۔ اور مناسب سوالات کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے یہ بھی فرمایا کہ موضوع تقریر ایسا ہونا چاہیئے۔ جس پر مبتدی اصحاب بھی جرأت سے سوالات کر سکیں۔ کیونکہ اس سلسلہ کے جاری کرنے کی ایک بڑی غرض یہ ہے۔ کہ لوگوں کو مختلف زبانوں میں بولنے کی مشق بھی ہو۔ (خاکسار ابو العطاء جالندھری)

ایک اور مجاہد اسلام کی روانگی

مولوی محمد زہدی صاحب ۲۸ نومبر کو ۳ بجے سہ پہر کی گاڑی سے اپنے سفر تبلیغ جزیرہ برنیو کے لئے روانہ ہونگے۔ اور لاہور سے پنجاب میل پر دہلی پہنچینگے۔ دہلی سے ۲۹ نومبر کو گرانڈ ٹرنک اکسپریس پر مدراس کے لئے سوار ہوں گے جہاں سے ۵ دسمبر کو ان کا جہاز سنگاپور روانہ ہوگا۔ احباب ان کے بخیریت منزل مقصود پر پہنچنے کے لئے دعا فرماویں۔ وکیل التبشیر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اساتذہ کرام

قادیان اور بیرونجات کے اساتذہ جو انصار سے تعلق رکھتے ہیں ان سے درخواست کی گئی تھی۔ کہ وہ موسمی تعطیلات میں کم از کم پندرہ روز اپنے غیر احمدی رشتہ داروں میں تبلیغ کے لئے وقف کریں۔ امید ہے کہ حسب وعدہ انہوں نے ایسا کیا ہوگا۔ مگر ابھی تک ان کی طرف سے رپورٹیں نہیں آئیں۔ وہ براہ کرم جلد ارسال فرمائیں۔ تاکہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کی جاسکیں۔ قائد تبلیغ مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موعود ادیان عالم

الفضل میں آج سے ایک سلسلہ مضامین دربارہ "موعود ادیان عالم" شائع کیا جا رہا ہے۔ جس سے ہفتہ تعلیم و تلقین میں تقریر کرنے کے لئے مقررین کو انشاء اللہ بہت مدد ملے گی۔ امید ہے کہ متعلقہ اصحاب اس سے فائدہ اٹھانے کی پوری کوشش کرینگے۔ ذیل میں اس کی پہلی قسط درج کی جاتی ہے۔ ادارہ

مہاتما بدھ کے حالات اور انکی پیشگوئی

رقمزدہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب

مسیح ناصری سے قریباً پانچ سو سال قبل علاقہ اودھ اور اس کے ملحق نیپال میں ایک راجہ فرمانروا تھے جن کا نام سدھودانا تھا۔ اور ان کا دار السلطنت شہر کپل وستو تھا۔ جو بنارس کے شمال مشرق میں ایک سو میل کے فاصلہ پر تھا۔ اس راجہ کے گھر میں ایک لڑکا پیدا ہوا۔ جس کا نام سدارتھا رکھا گیا۔ جب وہ بیٹا ۲۸ برس کی عمر کا ہوا تو اس کی شادی ہوئی جس سے ایک بیٹا پیدا ہوا۔ سدھارتھا بچپن سے ہی حلیم۔ نرم دل۔ فیاض دوسروں سے خیر خواہی کرنے والا تھا۔ نہ کبھی کسی سے لڑتا جھگڑتا۔ اور نہ غصہ کا اظہار کرتا بہت شریفانہ طبیعت کا بچہ تھا۔ جب سدھارتھ کے ہاں بچہ پیدا ہوا تو اس کا نام راحولہ رکھا گیا۔ لیکن اس بیٹے کی پیدائش کے تھوڑے ہی عرصہ بعد اس ولیعہد کی توجہ دنیوی امور سے ہٹ کر روحانیات پر ایسی بڑھی کہ وہ اپنی سلطنت اور عیش و آرام کے محلات چھوڑ کر جنگل میں چلا گیا۔ اور ایک لمبا سال رات دن جنگل کی تاریکی اور خاموشی میں فکر اور دعا اور توجہ اور عبادت الٰہی میں مصروف ہو کر مخلوق الٰہی کے واسطے تکالیف اور دکھوں سے بچنے کی راہیں تلاش کرنے میں مصروف رہا

ابتداءً تو سدھارتا کا باپ یہ احتیاط کرتا رہا۔ کہ کوئی خوفناک نظارہ کسی بیمار یا مصیبت زدہ یا وفات یافتہ کا اس کے سامنے نہ آئے۔ مگر یہ کب تک ہو سکتا تھا۔ رفتہ رفتہ اس نے بیماروں اور ہر قسم کے مصیبت زدوں کو دیکھا جس سے اس کا دل بہت دکھیا ہوا۔ اور اسے پُر زور خواہش پیدا ہوئی کہ انسان کے دکھوں کو دور کرنے کے واسطے کوئی ذریعہ پیدا ہوا۔

اس قسم کے خلوت کے اوقات تمام انبیاء پر ان کے ابتدائی زمانہ میں عموماً وحی و الہام کے سلسلہ کے جاری ہونے کے قبل آیا کرتے ہیں۔ چنانچہ حضرت موسیٰ کو بھی اپنی قوم کو چھوڑ کر کچھ عرصہ علیحدگی میں پہاڑ پر جاکر رہنا ضروری ہوا تھا۔ حضرت نبی کریم محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو ایک لمبا عرصہ غار حرا میں گزارنا پڑا۔ اور اسی جگہ بالآخر قرآن شریف نازل ہوا۔ حضرت مسیح ناصری کو بھی ایک عرصہ جنگل میں رہنا پڑا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھی قریباً ۶ ماہ اپنے اہل و عیال سے رات دن علیحدہ بیت الذکر اور بیت الفکر میں گزارنے پڑے۔

الغرض اودہ کے اس شہزادے پر خدا تعالےٰ نے بالآخر وحی و الہام کا سلسلہ جاری کیا۔ اور اس نے مخلوق خدا کی راہ نمائی کے واسطے چند ہدایات اصولاً جاری کیں۔ جن میں سے ایک بڑی بات یہ تھی۔ کہ انسان پر جس قدر دکھ اور مصائب آتے ہیں وہ اسکی نفسانی خواہشات کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ اور ان سے بچنے کا ذریعہ ان خواہشات کا ترک کرنا ہے۔ اپنی خواہشات کے ترک کرنے میں اطمینان قلب کا حصول مضمر ہے۔

جنگل میں خلوت اختیار کرنے سے قبل سدھارت اپنے وطن کے تمام مشہور عالموں اور سنسکرت کے فاضلوں اور سادھوؤں اور پنڈتوں اور ویدانتیوں کی صحبت میں سالہا سال رہا۔ ان کی خدمت کرتا رہا اور ان سے علم حاصل کرتا رہا۔ اور کتابیں پڑھتا رہا۔ مگر کہیں اس کی تشفی نہ ہوئی۔ اور کہیں اسے اطمینان قلب حاصل نہ ہوا۔ تب اس نے علیحدگی میں عبادت اور سوچ اور فکر اور دعا اور توجہ الی اللہ کا سلسلہ شروع کیا۔ جب نروان کا مسئلہ مہاتما بدھ پر منکشف ہوا۔ تو اس وقت وہ شجرۂ بود (یعنی درخت نجات) کے سایہ میں خلوت نشین تھا۔ اور فضا میں ایک آواز گونجتی ہوئی سنادی کہ "ایک استاد پیدا ہوا ہے اس زمانہ کا استاد"۔

پہلا وعظ

خلوت سے نکلکر سب سے پہلا وعظ جو اس نے کیا اس کا خلاصہ مطلب یہ تھا۔ کہ دنیا سب طرف دکھوں مصیبتوں اور تکلیفوں سے بھری پڑی ہے۔ ان تکالیف مصائب اور دکھوں کا سبب انسان کی اپنی نفسانی خواہشات ہیں۔ اور ان مصائب اور دکھوں اور تکلیفوں سے بچنے کا یہ ذریعہ ہے کہ انسان اپنی نفسانی خواہشات کو ترک کردے۔ پھر اس نے یہ تلقین کی کہ انسان اپنی تمام حرکات۔ تمام افعال تمام اقوال میں راستی کو اختیار کرے۔ مہاتما بدھ پانچ سال خلوت میں رہے۔ وہاں سے نکلکر ۴۵ سال وعظ و نصیحت کا کام کیا۔ ایک بڑی جماعت مریدین کی آپ کے ساتھ ہوگئی۔ اور ۸۰ سال کی عمر میں وفات پائی۔

آپکا پیدائشی نام سدھارتھا تھا مگر آپ بدھ کے نام سے ہی مشہور ہیں۔ جو میرے خیال میں آپکا الہامی نام تھا جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہامی نام احمد تھا آپ کے دیگر صفاتی نام یہ تھے گوتمار جو دراصل ویدوں کے ایک حصہ کے مصنف عالم کا نام تھا۔ ساکیامنی۔ جس کے معنی ہیں قبیلہ ساکیا کا مرد دانا۔ سدھارتھا بمعنے کامیاب تاتھاگاتا جس نے صداقت کو پالیا۔

بدھ مذہب رفتہ رفتہ تمام ہندوستان سیلون۔ برہما۔ تبت۔ جاپان اور چین کے بعض حصوں میں اور وسط ایشیا میں پھیل گیا۔

سنہ ۱۹۲۰ء میں جب کہ عاجز راقم لیکچر دینے کے واسطے سیلون بلایا گیا تھا۔ اور شہر کانڈی میں بھی میرا ایک لیکچر ہوا۔ وہاں بدھ مذہب کا ایک گرو رہتا تھا جو جنوبی ہند کے بدھوں کا مذہبی لیڈر ہے۔ اس کو ملنے میں گیا۔ میں نے اس سے دریافت کیا کہ کیا آپ کی کتابوں کے مطابق آخری زمانہ میں بھی کوئی بدھ پیدا ہونے والا ہے۔ تو اس نے کہا کہ ہاں ہونے والا ہے۔ اور ہماری کتابوں میں جو سال اور نشانات بتلائے گئے ہیں۔ ان کے لحاظ سے اُسے آج کل ظاہر ہونا چاہیئے۔ تب میں نے اسے خوشخبری دی کہ وہ ظاہر ہو گیا۔ اس کا نام احمدؐ ہے اور وہ قادیان میں ہے تب اس نے کہا کہ یہ تو مسلمان ہوا۔ ہم مسلمان کو نہیں مان سکتے۔ چاہیئے کہ وہ بدھوں کے گھر پیدا ہو۔ میں نے کہا اس آخری زمانہ میں ہر مذہب کے لوگ اور ہر مذہب کے ہر فرقہ کے لوگ منتظر ہیں کہ اسی زمانہ میں ایک مصلح پیدا ہونے والا ہے۔ سو سب میں تو وہ پیدا نہیں ہو سکتا کسی ایک میں ہی پیدا ہوگا۔ اور اللہ تعالےٰ ہی بہتر جانتا ہے۔ کہ اسے کہاں پیدا ہونا چاہیئے۔ لوگوں کو چاہیئے کہ خواہ کہیں پیدا ہو نشانات اور علامات کے ذریعہ سے اسے پہچانیں اور اس کی قوت روحانی اور تعلق باللہ کے ذریعہ سے اسے شناخت کر کے قبول کریں۔ اور برکت حاصل کریں۔

حضرت زرتشت کی پیشگوئی

از جناب مولوی تاج دین صاحب لائلپوری مولوی فاضل

پارسی مذہب کی مشہور کتاب سفرنگ دساتیر میں بدیں مضمون ایک پیشگوئی مسطور ہے کہ جب ملک عرب سے حضرت ابراہیم کے متبعین میں سے ایک مرد پیدا ہوگا۔ تو ایران کی سلطنت تباہ ہو جائے گی۔ سرکش مغلوب ہو جائینگے۔ اور ایران کے آتشکدہ کی بجائے بے تصویر مکان (کعبہ) کیطرف نماز پڑھی جائیگی (ص۱۸۸) یہ پیشگوئی حضرت

رسول مقبول صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ظہور سے پوری ہو چکی ہے۔ اس کے بعد اس کتاب مطبوعہ ۱۲۸۰ھ صفحہ ۱۸۹ و ۱۹۰ میں لکھا ہے:۔

"پس افتد در ..... وکنند خاک پرستی و روز بروز جدائی و دشمن در آنہا افزوں شود پس یابید شما خوبی ازیں و اگر ماند یکدم از ہمیں چرخ انگیزم از کساں تو کسے و آئین و آب تو بتو رسانم و پیغمبری و پیشوائی از فرزندان تو برنگیرم" یعنی پھر ایک عرصہ بعد ان میں باہمی خانہ جنگی شروع ہو جائیگی۔ اور خاک پرستی شروع کر دیں گے۔ روز بروز ان میں عداوت اور تفرقہ بڑھتا چلا جائیگا۔ جس سے آخر فائدہ ہوگا اور اگر زمانہ میں سے ایک گھڑی یا ایک دن بھی باقی رہ جائے گا۔ تو (اس کے اختتام سے قبل) تیرے فرزندوں (فارسی الاصل والنسل) میں سے ایک شخص کھڑا کروں گا جو تیری عزت و آبرو قائم کرے گا۔ اور پیغمبری (نبوت) اور امامت تیرے فرزندوں میں قائم رکھوں گا۔

یہ پیشگوئی جیسا کہ اس کے الفاظ سے ظاہر ہے۔ حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ وعلی مطاعہ الصلوۃ والسلام کے ظہور سے پوری ہو چکی ہے۔ اور عجیب بات ہے کہ اس کا مضمون احادیث نبویہ میں بیان فرمودہ مضمون سے بہت ملتا جلتا ہے۔ کیونکہ حدیثوں میں بھی آنے والے موعود کے متعلق یہ بتایا گیا ہے۔ کہ اس وقت مسلمانوں میں تفرقہ ہوگا بہت سے فرقوں میں مسلمان بٹ چکے ہوں گے۔ آنے والا فارسی النسل ہوگا۔ اور یہ کہ اگر زمانہ میں سے ایک یوم بھی باقی رہ جائیگا۔ تو خدا اسے لمبا کر دیگا۔ یہاں تک کہ وہ موعود ظاہر ہو جائے۔ اور کہ آنے والا نبی اللہ ہوگا۔ وغیرہ۔

نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ہر قسم کی نبوت کا دروازہ بند سمجھنے والے بھی اس حوالہ پر غور کریں۔ واخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العالمین۔ والسلام علی المرسلین۔

قرآن کریم کامل الہامی اور ابدی شریعت ہے

دوسرے طیبہ کے معنے ہیں کہ اس کا موصوف خوبصورت ہو۔ ان معنوں کی وجہ سے قرآن کریم سب کتب سماوی سے ممتاز نظر آتا ہے۔ الفاظ کی خوبی۔ بندش کی چستی محاورہ کا برمحل استعمال عبارت کا تسلسل مضمون کی رفعت معانی کی وسعت ایک سے ایک بڑھ کر خوبیاں ہیں اس کے مضامین کا بھی یہی حال ہے۔ انکی بلندی وسعت ان کی ہمہ گیری۔ انسانی دماغ کے گوشوں کو منور کر دینا اور انسانی قلوب کی گہرائیوں میں داخل ہو جانا۔ نرمی پیدا کرنا تو اس قدر کہ فرعون کے ستونوں پر لرزہ طاری ہو جائے۔ جرأت پیدا کرنا تو اس حد تک کہ بنی اسرائیل کے قلوب بھی ابراہیمی ایمان محسوس کرنے لگیں۔ عفو کو بیان کرے۔ تو اس طرح کہ عیسیٰ علیہ السلام بھی انگشت بدندان ہوں۔ سزا کی ضرورت کو ظاہر کرے۔ تو اس طرح کہ موسیٰ کی روح بھی صل علیٰ کہہ اٹھے۔ غرض ہر ایک اس کو دیکھ کر بغیر تفصیل میں جانے کے کہہ اٹھتا ہے۔ کہ وہ سمندر ہے جس کا کنارہ نہیں۔ ایک باغ ہے جس کے پھلوں کا خاتمہ نہیں۔

تیسرے معنے طیب کے لذت کے ہیں قرآن کریم کی لذت کو دیکھو۔ تو غیر معمولی ہے۔ ہر مذہب وملت کے لوگوں کو دیکھو۔ تو وہ اپنے مذہب پر عمل کر کے بیزار نظر آتے ہیں۔ مگر قرآن کریم پر عمل کرنے والا کبھی اس سے بیزار نظر نہیں آتا۔ بلکہ زیادہ سے زیادہ مزا اس سے اٹھاتا ہے۔ اور اس کو چھوڑنے کا نام نہیں لیتا۔ طیب کے چوتھے معنے پاکیزگی کے ہیں۔ جس قدر پاکیزگی کی تعلیم پر قرآن کریم میں زور ہے۔ کہیں بھی نہیں۔ ظاہری پاکیزگی کو دیکھو تو قرآن کریم ہی ہے جو اس کو مذہب کا جزو قرار دیتا ہے۔ قرآن کریم سے پہلے ظاہری صفائی اور روحانیت آپس میں مخالف چیزیں سمجھی جاتی تھیں۔ مسیحی راہب اپنی غلاظت پر فخر کرتے تھے۔ اور ہندو سادھو اپنی طبیعت اور چپکی ہوئی جٹاؤں پر نازاں تھے۔ مگر قرآن کریم نے کس عمدگی سے کہا۔ کہ صاف جسم سے صاف روح پیدا ہوتی ہے۔ خدا تعالےٰ کی پیدا کردہ طیبات کا استعمال روح کو گندہ نہیں بلکہ پاک کرتا ہے۔ چنانچہ صاف حکم دیا۔ کہ یایھا الرسل کلوا من الطیبات واعملوا صالحا۔ کہ طیبات چیزیں استعمال کرو۔ اس کا لازمی نتیجہ اعمال صالح کا بجا لانا ہوگا۔ طیب کے پانچویں معنے شیریں کے ہیں۔ قرآن کریم علاوہ لذیذ ہونے کے شیریں بھی ہے۔ لذت تو انسانی رغبت پر دلالت کرتی ہے۔ مگر شیرینی اس کی مناسبت پر بھی دلالت کرتی ہے۔ سو قرآن کریم میں کوئی حدت نہیں تیزی نہیں ہے۔ چھٹے معنے طیب کے شاندار کے ہیں۔ قرآن کریم اللہ تعالےٰ کی صفات کو اس طرح تفصیل سے بیان کرتا ہے۔ اور وہ اسکی حکومت کو دنیا پر اس خوبی سے ظاہر کرتا ہے۔ اور اس کے تصرف کو اس عمدگی سے ثابت کرتا ہے۔ کہ انسانی روح اس کو پڑھ کر وجد میں آجاتی ہے۔ گویا انسان سب دنیوی علائق توڑ کر آسمان کی طرف پرواز کرنے لگتا ہے۔ طیب کے ساتویں معنے خوبیوں میں بڑھے ہوئے ہونے کے ہیں۔ مذکورہ بالا امور اسی پر واضح دلیل ہیں۔

دوسری خصوصیت

کلمہ طیبہ کی دوسری علامت یہ بتائی تھی کہ اصلھا ثابت۔ قرآن کریم میں ہر جہت سے یہ مذکورہ بالا اصلھا ثابت کے ماتحت چھ امور پائے جاتے ہیں۔ یعنی جس طرح زندہ درخت ہر وقت زمین سے غذا لیتا ہے۔ کیونکہ اس کی جڑھیں زمین میں پھیلی ہوتی ہیں۔ اسی طرح قرآن کریم کی تازگی قائم ہے۔ اور ہر وقت تازہ معانی اس سے ملتے ہیں۔ تیرہ سو سال سے لوگ اسکی تفاسیر لکھ رہے ہیں۔ مگر کیا مجال کہ ختم ہو جائے۔ مضبوط جڑھوں والے درخت کی دوسری خصوصیت یہ ہے۔ کہ وہ صدمات سے جھکتا نہیں۔ حوادث کا مقابلہ مضبوطی سے کرتا ہے۔ قرآن کریم کی بدرجہ اتم یہ خوبی ہے۔ اس کے اصول ایسے واضح ہیں۔ کہ جھکنے کا سوال ہی اس میں پیدا نہیں ہوتا۔ نہ کسی کو اس کے بدلنے کی اجازت ہے۔ نہ اس کے خود اپنے الفاظ اس کو اپنی جگہ سے بدلنے کی اجازت دیتے ہیں۔ اسی طرح قرآن کریم تبدیلی زمانہ سے۔ کوئی نیا علم نکلے۔ کوئی ایجاد ہو۔ مگر قرآن پر اس کے باعث کبھی حملہ نہ ہو سکے گا۔ تیسری خصوصیت مضبوط جڑھ والے درخت کی یہ ہوتی ہے کہ وہ اپنی جگہ کو چھوڑتا نہیں۔ اسی طرح قرآن کریم کے اصول ایسے پختہ ہیں۔ کہ وہ کبھی بدلتے نہیں۔ چوتھی خصوصیت مضبوط جڑھ والے درخت کی یہ ہے کہ اسکی عمر لمبی ہو۔ تیرہ سو سال گذر چکے ہیں اسکی تعلیم قابل عمل ہے اور قابل عمل رہے گی۔ پانچویں خصوصیت مضبوط جڑھ والے درخت کی یہ ہے۔ کہ وہ اچھی مٹی میں اُگتا ہے۔ اسی طرح قرآن کریم کی حالت ہے۔ جب یہ ظاہر ہوا۔ تب بھی ایک ایسی جماعت اسے میسر ہوئی۔ جنہوں نے اس کا درخت اپنے دلوں میں لگایا۔ اور اپنے خونوں سے اسکی آبیاری کی۔ اور آج تک اس کو یہ بات میسر ہے۔ چھٹی خصوصیت یہ ہے۔ کہ اس کا منبع ایک ہوتا ہے۔ سو قرآن کی ساری کی ساری تعلیم اتقا کی

تیسری خصوصیت

تیسری علامت شجرہ طیبہ کی یہ بیان فرمائی تھی۔ کہ فرعھا فی السماء۔ سو پہلی خصوصیت اسکی یہ تھی۔ کہ اس پر چڑھ کر انسان خدا تعالیٰ تک پہنچ سکے گا۔ یہ خصوصیت بھی قرآن کریم میں واضح ہے۔ آج کوئی کتاب یہ دعویٰ نہیں کرتی کہ اس پر عمل کر کے انسان خدا تعالیٰ تک پہنچ سکتا ہے لیکن قرآن کریم کا دعویٰ ہے کہ اس پر چل کر انسان آسمان تک پہنچ جاتا ہے۔ یعنی قرب الٰہی دنیا میں حاصل کر لیتا ہے۔ چنانچہ ہر زمانہ میں ایسے انسان امت محمدیہ میں پیدا ہوتے رہے ہیں۔ دوسری خصوصیت فرعھا فی السماء کی یہ تھی۔ کہ کلام الٰہی کی تعلیم اعلیٰ اخلاق پر مشتمل ہوتی ہے۔ سو قرآن کریم کی اخلاقی تعلیم ایسی اعلیٰ ہے۔ اور درخت کی شاخ کی طرح ادنیٰ سے اعلیٰ کی طرف ایسی گئی ہے۔ کہ کسی کتاب میں اسکی مثال نہیں۔ تیسری خصوصیت فرعھا فی السماء کے ماتحت یہ ہے۔ کہ اسکی شاخیں بہت ہوں چنانچہ قرآن کریم کی تعلیم کو دیکھو۔ تو اس قدر مطالب پر حاوی ہے کہ انسانی عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ حجم میں تو یہ ایسی چھوٹی ہے۔ کہ اناجیل سے بھی کم مگر اس کے اندر ایسے مطالب ہیں۔ کہ اس سے ہزاروں گنا موٹی حجم کی کتاب میں وہ مطالب نہیں ملتے۔ عبادات۔ معاملات علم الاخلاق۔

1084
Digitized by Khilafat Library Rabwah

تمدن - سیاسیات - اقتصادیات - پیشگوئیاں - الہیات - قضا - تصوف علم المعاد - علم کلام وغیرہ سب علوم فلسفہ اس میں موجود ہیں - پانچویں خصوصیت اس میں یہ ہے کہ اس کا سایہ وسیع ہوتا ہے - کیونکہ درخت کی شاخیں بلند اور پھیلی ہوئی ہیں - اس کا سایہ بھی بہت وسیع ہوتا ہے - اور اس میں بہت سے آدمی بیٹھ سکتے ہیں - پس کلمہ طیبہ بھی وہی ہوگا جس کا سایہ بھی بہت وسیع ہو یعنی وہ ہر فطرت کے انسانوں کے تسلی کا موجب ہو - یعنی جس طرح اخلاق کے ہر درجہ کے لوگوں کو بلندی کی طرف پہنچاتا ہے - اسی طرح ہر فطرت کے انسان کے لئے بھی اس میں تسلی کا سامان موجود ہو - قرآن کریم میں یہ صفت بدرجہ اتم موجود ہے - قرآن کریم نے کسی طبعی تقاضے کو کچلا نہیں ہے اور نہ ضائع کیا ہے - باقی عام مذاہب نے بشریت کے تقاضوں کو گناہ قرار دے کر ان کے کچلنے پر سارا زور لگایا ہے لیکن قرآن کریم نے ان تمام تقاضوں کو انسانی تکمیل کا ذریعہ قرار دے کر ان کی اصلاح پر زور دیا ہے -

چوتھی خصوصیت

چوتھی علامت شجرہ طیبہ کی یہ بتائی گئی تھی کہ وہ ہر آن اپنے پھل دیتا ہے - اس جہت سے کلام الٰہی کی ایک یہ خصوصیت ہونی چاہئیے کہ وہ اعلےٰ سے اعلیٰ پھل دیتا رہے - یعنی اس میں ایسے لوگ پیدا ہوتے رہیں جو اس کی اعلیٰ تعلیم کے مظہر ہوں - اسی لئے تؤتی الاکل نہیں کہا بلکہ تؤتی اُکلھا کہا ہے یعنی وہ پھل اپنے اندر درخت والی خوبیاں رکھتے ہوں - جو خواص ان درختوں میں ہوں وہی ان پھلوں میں ہوں - یہ خصوصیت صرف اور صرف آج قرآن کریم میں ہی پائی جاتی ہے یعنی اس پر عمل کرنے والے لوگ اس طرح ہو جاتے ہیں کہ وہ مجسم قرآن ہی ہو جاتے ہیں جیسے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کے متعلق

آٹھ دکان خلفاء القرآن

(بحمید الیجاب)

پانچویں خصوصیت

پانچویں خصوصیت اس آیت میں کلمہ طیبہ کی یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ پائدار دبدبہ ہو - یعنی اس کے نتائج طبعی نہ ہوں بلکہ طبعی نتائج سے بالا ہوں - مثلاً کتاب الٰہی میں یہ حکم ہے کہ فلاں چیز کھاؤ اور فلاں نہ کھاؤ کیونکہ فلاں چیز کھانے سے صحت اچھی رہے گی - اور فلاں چیز کے استعمال سے صحت خراب ہو جائے گی اب اس کے مطابق عمل کرنے سے صحت ہی اچھی نہ ہوگی بلکہ چونکہ اس پر عمل کرنے والے نے رضا الٰہی کے حصول کے لئے یہ کام کیا ہوگا - اس لئے علاوہ وہ صحت اچھی ہونے کے اللہ تعالےٰ کی رضا کو بھی وہ حاصل کریگا چنانچہ قرآن کریم کی برکت سے جس طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اس پر عمل کرنے سے فوق الطبعی علامات ظاہر ہوں گے - آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے اور آپ کی جماعت کے لئے ظاہر ہوں گے - آپ کے بعد بھی قرآن شریف پر عمل کرنے والوں کے لئے نشانات الٰہیہ کا سلسلہ اسی طرح وابستہ چلا آیا ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ قرآن کریم کے ساتھ کسی ایسی ہستی کا تعلق ہے جو طبعی قوانین پر حاکم ہے - اور جس پر وہ خدا خوش ہوتا ہے اس کے لئے اپنی طرف سے نصرۃ کے عجیب در عجیب سامان پیدا کر دیتا ہے - چنانچہ اس زمانہ میں بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ (فداہ ابی وامی ونفسی) قرآن کریم کی ان برکات کا زندہ ثبوت ہیں - اور آپ کے بعد آپ کے خلفاء خصوصیت سے حضرت المصلح الموعود امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز جن کی فرمودہ تفسیر سے میں نے یہ نوٹ کر کے احباب تک پہنچایا ہے - اور جو اس آیت کی اچھوتی تفسیر ہے - اللھم صل علیٰ علیٰ محمد وآلہ وعلیٰ عبدک المسیح الموعود وآلہ خلفائہ اجمعین

خاکسار ظہور حسین سابق مبلغ روس و بخارا

نائیجیریا کے چیفس مسجد احمدیہ لنڈن میں

از مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب مجاہد اسلام لنڈن

نائیجیریا کے تین چیفس جن کے ساتھ ان کے پانچ اور دوست جو وہاں نائیجیریا کے ہی بعض سکولوں کے ہیڈ ماسٹر اور بعض اداروں سے تعلق رکھتے ہیں سیاحت وغیرہ کی غرض سے آج کل انگلستان آئے ہوئے ہیں - اور ملک کے بعض حصوں کو دیکھ رہے ہیں ہمیں جب ان کی آمد کا علم ہوا تو ہم نے انہیں مسجد میں تشریف لانے کی دعوت بھیجی - برادرم سید سفیر الدین صاحب ان کی خدمت میں گئے - اور انہیں سلسلہ احمدیہ سے متعارف کیا - اور خواہش ظاہر کی کہ وہ دوپہر کا کھانا بھی وہیں آکر تناول فرمائیں -

چیفس کے یہاں کے قیام کا جس قدر بھی پروگرام ہے - وہ سب کا سب گورنمنٹ برطانیہ کے زیر اہتمام ہے - یعنی ان کے قیام اور نقل و حرکت کے جملہ انتظامات گورنمنٹ کی طرف سے ہیں - چنانچہ انہوں نے اپنے مجوزہ پروگرام میں سے وقت نکالتے ہوئے اس دعوت کو قبول کیا اور ۲ر نومبر کو مسجد آنے کا وعدہ کیا -

اس موقعہ پر جماعت کے بعض احباب کو بھی مدعو کیا - اور وسیع پیمانہ پر کھانے کا انتظام کیا - دئیے ہوئے وقت کے مطابق ۲ر نومبر کو تینوں چیفس اور ان کے رفقاء اپنے وطنی اور ملکی لباس میں تشریف لائے - باہر گیٹ پر ان کا استقبال کیا اور پھر انہیں ڈرائنگ روم میں بٹھایا - دیگر احباب بھی اس وقت موجود تھے - دیر تک تبادلہ خیالات ہوتا رہا - محترم چوہدری مشتاق احمد صاحب امام مسجد احمدیہ لنڈن نے اختصار کے ساتھ مگر نہایت عمدہ طریق پر حقیقی اسلام یعنی احمدیت سے انہیں آشنا کیا - اور اس بارہ میں ضروری اور مفید معلومات انہیں دیں - انہیں مسجد دکھائی - اور اس کی متعلقہ تاریخ اور حالات سے آگاہ کیا - ان تمام امور کو نہایت شوق کے ساتھ انہوں نے سنا اور دلچسپی کا اظہار کیا - چنانچہ کھانا کھا چکنے کے بعد چیفس نے شکریہ ادا کرتے ہوئے اس امر پر بہت مسرت کا اظہار کیا کہ آج انہیں احمدیت کے متعلق صحیح طور پر حالات معلوم کرنے کا موقعہ ملا ہے - گو نام سے تو کسی قدر پہلے بھی آشنائی تھی - مگر یہ علم نہ تھا کہ یہ جماعت اسلام کی ایسے وسیع رنگ میں خدمت سرانجام دے رہی ہے اور کہ اس کے مشن دنیا کے اطراف میں پھیلے ہوئے ہیں - انہوں نے اس امر کا بھی ارادہ بلکہ خواہش ظاہر کی کہ وہ اپنے وطن جا کر نائیجیریا کے احمدیہ مشن کے ساتھ اپنے تعلقات کو بڑھانے کی کوشش کریں گے

آخر میں چیفس کی خدمت میں لنڈن مشن کی طرف سے محترم امام صاحب نے "احمدیت یعنی حقیقی اسلام" اور بعض دیگر کتب بطور تحفہ پیش کیں - جسے انہوں نے بڑی خوشی سے قبول کیا - اور بڑی قدردانی کے ساتھ اس کا شکریہ ادا کیا -

روانگی کے وقت انہوں نے بڑی محبت سے ہر ایک کے ساتھ مصافحہ کیا اور ۵ر نومبر کو عید الاضحیٰ کی تقریب پر (ہماری دعوت کو قبول کرتے ہوئے) عید کی نماز کے لئے پھر آنے کا وعدہ بھی کیا - چنانچہ تینوں چیفس اپنے دوستوں کی معیت میں عید کے روز تشریف لائے - اور باقاعدہ ہمارے ساتھ مل کر نماز عید ادا کی - نماز کے بعد دیگر مدعوین کے ساتھ انہوں نے دوپہر کا کھانا یہیں تناول فرمایا اور سوا دو بجے کے قریب تشریف لے گئے

مورخہ ۲ر نومبر کو جب یہ تشریف لائے تھے تو اس موقعہ پر جملہ احباب کی معیت میں مسجد کے صحن میں ایک فوٹو بھی لیا گیا -

اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنی تائید خاص سے دنیا کے اطراف میں احمدیت کے پھیلنے کے سامان پیدا فرمائے - اور نیک فطرت لوگوں کے قلوب اس حقیقت کے قبول کرنے کے لئے کھول دے - آمین اللھم آمین ::

اکسیر شباب

یہ دوا نہایت مفید اجزاء سے تیار کی گئی ہے۔ اسمیں کشتہ سونا مشک اور بہت سی قیمتی ادویہ پڑتی ہیں۔ اس کی تعریف کرنا لاحاصل ہے۔ اسکے استعمال سے ہی اس کی خوبیاں معلوم کی جاسکتی ہیں نہایت مقوی ادویہ سے اس کو ترتیب دیا گیا اور تمام اعضائے رئیسہ کی طاقت کا اس میں خیال رکھا گیا ہے۔ قیمت فی شیشی ۔/۷ روپے علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ خدمت خلق قادیان

ھمدرد نسواں (اٹھرا کیلئے)

دواخانہ خدمت خلق قادیان سے طلب فرمائیں جس میں مشک درجہ اوّل ایرانی زعفران وغیرہ بیش قیمت اجزاء شامل ہیں۔ قیمت مکمل کورس ۲۰ عدد ... فی تولہ

سوکھا کا مریض بچہ تندرست ہوگیا

میں نے اپنے بچہ کے لئے سوکھا ہو جانے پر آپ کو دوائی کے واسطے لکھا تھا۔ جس پر آپ نے تریاق الاطفال اور مفید الاطفال دو دوائیں روانہ فرمائیں جن کے استعمال سے اب خدا کے فضل سے بچہ بالکل تندرست ہوگیا ہے۔ خاکسار چوہدری محمد عبداللہ احمدی مشن روڈ کوئٹہ بلوچستان۔ تریاق الاطفال (جس کا جزو سچے موتی ہیں) پانچ روپے فی شیشی مفید الاطفال تین روپے فی شیشی۔ تفسیر کبیر بھی مقابلۃً رعایتی قیمت سے ملے گی

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک نہایت مفید تبلیغی ٹریکٹ

مکرم محترم جناب سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب سکندرآباد دکن نے حال میں ایک نہایت خوبصورت ٹریکٹ ۴۸ صفحات کا خدا تعالےٰ کا عظیم الشان پیغام کے نام سے چار ہزار کی تعداد میں شائع کیا ہے۔ مضمون اس قدر دلچسپ ہے۔ کہ متعصب سے متعصب انسان بھی اس کی طرف متوجہ ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ اور تبلیغ کا پیرایہ ایسا دلکش ہے۔ کہ ہر سعید الفطرت انسان کے متاثر ہونے کی پوری امید ہے۔ قیمت ایک روپیہ کے آٹھ۔ طالب حق کو مفت۔

الفضل ۳ جنوری ۱۹۳۹ء

ملنے کا پتہ

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

سرمہ نور رجسٹرڈ

کیا کبھی آپ نے غور فرمایا کیوں مشہور ہے

اس کے مقوی بصر اجزاء حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کے تجویز کردہ اور حضور کے مبارک نام سے وابستہ ہیں۔ اطباء۔ ڈاکٹر۔ رؤساء۔ امراء اور بڑی بڑی بزرگ ہستیوں کو گرویدہ اور گاہکوں کو مجسم اشتہار بنا رہا ہے۔ تمام امراض چشم کا واحد اور یقینی بے ضرر اور بہترین علاج ہے

قیمت تولہ دو روپے۔ چھ ماشے ایک روپیہ ڈیڑھ ماشہ پانچ آنہ (ایک روپیہ سے کم وی پی نہیں کیا جاتا)

شفاخانہ رفیق حیات قادیان کی مجرب المجرب تیر بہدف اور سو فیصدی کامیاب ادویات جو سرمہ نور کی طرح آپ کو گرویدہ بنا دیں گیں؟

بچوں کا شربت

بچوں کو تندرست اور توانا بنا کر ہر مرض سے محفوظ رکھتا ہے۔ اور دانت نکلنے کی تکلیف بیچینی۔ لاغری۔ قے پیچش۔ کھانسی۔ سوکھا بخار۔ قبض۔ نیند نہ آنا۔ کمی خون میں بھی مفید ہے۔ اس کا استعمال وزن کو بڑھاتا ہے۔ اور چہرے کو گلاب کے پھول کے مانند سرخ کر دیتا ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ

حبّ فولادی

کھوئی ہوئی طاقت کو دوبارہ پیدا کرکے چہرے کو بارونق بناتی ہے۔ فولادی سے طاقت پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ عجب چیز ہے۔ دل میں امنگ اور جوانی کی ترنگ پیدا کرتی ہے۔ ایک بار ضرور استعمال کیجئے۔ قیمت ساٹھ گولی تین روپے

تریاق معدہ رجسٹرڈ

پیٹ درد۔ نفخ۔ بدہضمی اور کمزوری معدہ کیلئے بہترین چیز ہے۔ شیشی اونس آٹھ آنے

کشتہ فولاد

ضعف جگر کو دور کرتا اور خون صالح پیدا کرکے چہرے کو بارونق بناتا اور وزن کو بڑھاتا عورتوں مردوں کے لئے یکساں ہی مفید ہے۔ خوراک چاول تا ایک رتی۔ تولہ پانچ روپے فی ماشہ آٹھ آنہ

موتی منجن

تمام گندے اور بدبودار جراثیم کو ہلاک کرکے دانتوں کو مضبوط اور موتی کی طرح سفید بناتا ہے

قیمت فی شیشی بارہ آنے

طاقت کی گولی رجسٹرڈ

اسم بامسمیٰ ناطاقتی اور کمزوری کو دور کرکے شہ زور اور طاقتور بنا کر صاحب اولاد بنا دیتی ہے۔ خوراک ایک ماہ پانچ روپے

روغن عنبری

خدا کے فضل سے بیرونی مالش سے ہی بے حس اعصاب طاقتور ہو جاتے ہیں بالکل بے ضرر اور نئی ایجاد ہے فی شیشی دو روپے

اکسیر گوش

پھنسی۔ درد۔ بہرا پن پیپ آنا وغیرہ غرض کان کی ہر ایک بیماری کا بہترین اور لاجواب علاج ہے۔ شیشی نصف اونس ایک روپیہ

اکسیر گردہ

درد گردہ کیلئے اکسیر اور بہترین علاج ہے۔ یہ صدری نسخہ بارہا کا آزمودہ ہے فی تولہ ایک روپیہ

سیلان الرحم

مستورات کے سیلان الرحم اور اُن کی کمزوری کے دفعیہ کا شرطیہ علاج ہے۔ تولہ دو روپے

اکسیر النساء

ماہواری ایام کی کمی تکلیف سے آنا اور نفخ وغیرہ کا بہترین تریاق ہے۔ خوراک دو ہفتہ دو روپے

قبض کشا

پیٹ کے جھاڑو

رات کو سوتے وقت ایک دو گولی کھانے سے بغیر کسی بدمزگی کے اجابت کھل کر ہوگی سینکڑہ دو روپے درجن قیمت ۵

حبّ اکسیر

اگر تازہ خون کا سرمایہ ختم ہو چکا ہو۔ بدن کا اعصابی نظام ڈھیلا اور بوجہ سیلان کمزور ہو رہا ہو۔ تو حبّ اکسیر نوجوانوں کی تمام شکایتوں کا بہترین علاج ہے خوراک ایک ماہ تین روپے

فولادی

مستورات کی اندرونی کمزوریاں۔ پیٹ درد۔ نفخ۔ کمی خون۔ خرابی جگر۔ قبض۔ ماہواری۔ ایام کی روکاوٹ۔ درد وغیرہ کے لئے عجیب الاثر ہے اس کے استعمال کے ساتھ اکسیر النساء کا استعمال اکٹھا کیا جاوے۔ تو مستورات کی اندرونی تکالیف شرطیہ نابود ہونگی۔ قیمت تین روپے

اکسیر طحال

تلی کا درد۔ ورم سوزش دور کرکے بدن کو کندن بنا دیتی ہے۔ اڑھائی روپے

ملنے کا پتہ منیجر شفاخانہ رفیق حیات متصل منارۃ المسیح قادیان پنجاب

نیویارک ۲۶ نومبر۔ اتحادی اقوام کے نمائندوں کے اجلاس میں جنوبی افریقہ کے نمائندہ نے تقریر کرتے ہوئے کہا ہندوستانی نمائندوں نے جنوبی افریقہ کے متعلق جو کچھ کہا ہے وہ اسی طرح جھوٹ ہے۔ جس طرح کہ وہ خود جھوٹے ہیں۔ اس پر ہندوستانی وفد کی لیڈر مسز وجے لکشمی پنڈت کھڑی ہو گئیں۔ اور آپ نے ان الفاظ پر سخت احتجاج کیا۔ صدر نے کہا کہ میں بھی جنوبی افریقہ کے نمائندے کے ان الفاظ کو ناپسند کرتا ہوں۔ پولینڈ کے نمائندے نے تقریر کرتے ہوئے کہا جنوبی افریقہ کے معاملہ کے متعلق جو کچھ ہمیں بتایا گیا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ فی الحقیقت وہاں نسلی امتیاز بڑھتا جا رہا ہے۔

پیرس ۲۶ نومبر۔ اتحادی اقوام کی تعلیمی اور سائنٹیفک کمیٹی میں تقریر کرتے ہوئے ہندوستانی نمائندہ نے کہا ہم سب ان دونوں غلامانہ ذہنیتوں کے مالک ہیں۔ روحانی طور پر دنیا کی آنکھیں بند ہو چکی ہیں اور وہ ادھر ادھر بھٹک رہی ہے۔

کلکتہ ۲۶ نومبر۔ گاندھی جی اپنے دورہ کے سلسلے میں رام پور سے رام گنج پہنچے۔ مسٹر سرت چندر بوس نے آپ سے طویل بات چیت کی۔

کلکتہ ۲۶ نومبر۔ حکومت ہند کے لا ممبر مسٹر منڈل وزارت بنگال کے دو ممبروں کے ہمراہ مشرقی بنگال کا دورہ کرنے کیلئے روانہ ہو گئے ہیں۔

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

کراچی ۲۵ نومبر۔ مسٹر محمد علی جناح سے پوچھا گیا کہ آپ کے نزدیک ہندوستان میں کس طرح پر امن کی فضا بحال ہو سکتی ہے۔ آپ نے کہا میری رائے میں مرکزی اور صوبائی افسروں کو آبادی منتقل کرنے کے سوال پر فوراً غور کرنا چاہیئے۔ تاکہ ان علاقوں میں جہاں اکثریت نے اقلیت کا قتل عام کیا ہے۔ اس قسم کے واقعات کا اعادہ نہ ہو سکے۔ اس سلسلے میں وائسرائے کو بھی فوراً کوئی اقدام کرنا چاہیئے۔ کیونکہ انہیں اقلیتوں کے تحفظ کے لئے کافی اختیارات حاصل ہیں:۔

میرٹھ ۲۵ نومبر پنڈت نہرو نے ایک بیان میں کہا۔ میں نہیں کہہ سکتا۔ کہ کانگرسی ممبر عارضی حکومت میں موجود رہیں گے یا نہیں اس کا فیصلہ آئندہ دس دن کے اندر ہو جائے گا۔

میرٹھ ۲۵ نومبر۔ کانگرس کے کھلے اجلاس میں ایک تقریر کرتے ہوئے سردار پٹیل نے کہا۔ عدم تشدد ایک ایسا ہتھیار ہے جسے عام لوگ استعمال نہیں کر سکتے۔ اس لئے میں عوام سے کہتا ہوں۔ کہ وہ حفاظت خود اختیاری یا ہمسایوں کی حفاظت کرنے کے لئے طاقت کا استعمال کریں۔ اور پولیس اور فوج پر انحصار نہ کریں کیونکہ مرکز میں اس وقت کوئی حکومت نہیں ہے۔ اختیارات منتقل کئے جانے کے اس دور میں مرکزی حکومت مفلوج حالت میں ہے آپ نے مسلم لیگ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ آج ۱۹۴۲ء کے سے حالات نہیں۔ آج کانگرس بہت مضبوط ہے۔ اور بہت آسانی سے اپنے دشمنوں کا مقابلہ کر سکتی ہے۔

نئی دہلی ۲۶ نومبر۔ راجہ غضنفر علی خاں رکن صحت حکومت ہند نے پنڈت نہرو کے جواب کے بیان میں کہا عبوری حکومت کی

GOVERNMENT OF INDIA

DISPOSALS

(SECTION ECS OF 3rd CATALOGUE)

Following types of stores are available for sale:

Electrical Machinery and Plant: Motors and Generators, Transformers and related equipment; Distribution and Control Apparatus; Batteries and Cells; Other electric appliances, including Refrigeration, Heating and Lighting equipment and fittings.

Electrical Wire, Cable and Fittings: Electric Wire—(a) Domestic System (b) Transmission System; Electric Cables; Electric Fittings—(a) Domestic including lamps and fans, (b) Transmission System.

Bolts, Nuts, Rivets and Washers: Screws, etc.; Split Pins, etc.

Radio Equipment: Transmitters; Radio Parts excepting valves; Radio Valves; Radio Testing Sets; etc.

Searchlights, Floodlights and Signalling Lamps.

Full details giving description and condition of stores, quantity, location, etc. and the method of tendering are contained in Section ECS of the Third Catalogue which is available at Rs. 2/- on or about 20th November, 1946, from the addresses given below:

A. Regional Commissioner (Disposals) at

BOMBAY - Mercantile Chambers, Graham Road, Ballard Estate.

CALCUTTA - 6, Esplanade East.

LAHORE - G. P. O. Square, The Mall.

CAWNPORE - 15/159, Civil Lines.

B. Dy. Regional Commissioner (Disposals) at

KARACHI - Variawa Building, McLeod Road.

MADRAS - United India Life Building, Esplanade.

C. All important Chambers of Commerce and Trade Associations.

Mail orders for the catalogue must be accompanied by Money Order or Indian Postal Order

NOTE: Watch for further announcement regarding Section ECS of Fourth Catalogue which will contain a further list of stores available for disposal.

ISSUED BY THE DIRECTORATE GENERAL OF DISPOSALS, DEPARTMENT OF INDUSTRIES & SUPPLIES, NEW DELHI

AC 160

نارتھ ویسٹرن ریلوے

ریلوے سٹاف کے خلاف ناشائستہ سلوک انکوائریز اور خط و کتابت کا جواب دینے میں لاپروائی مال خورد برد کرنے اور رشوت کے متعلق پبلک کی شکایات کو فوراً رفع کرنے کے خیال سے ریلوے کے ہیڈ کوارٹرز واقعہ لاہور میں ایک سپیشل محکمہ "شکائیت" قائم کیا گیا ہے

(۲) سٹاف کے سلوک کے متعلق ہر قسم کی شکایات دی جنرل منیجر (شکایات) لاہور یا متعلقہ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ کے نام سٹاف پر لگائے گئے۔ الزامات کے مطابق جن کی تشریح موجودہ ٹائم اینڈ فیر ٹیبل کے فلائی پیج iii پر کی گئی ہے کی جانی چاہئیں

(۳) موجودہ ٹائم اور فیر ٹیبل کے فلائی پیج xvii پر مندرجہ سٹیشنوں پر مہیا کئے گئے باکسوں کے علاوہ لاہور، فیروزپور چھاؤنی، دہلی، راولپنڈی، ملتان، کراچی اور کوئٹہ میں ہر ایک ڈویژنل دفتر میں اور ہیڈ کوارٹرز کے ریزرویشن آفس واقعہ میکلیگن روڈ لاہور میں پبلک کی سہولیت کے لئے نمایاں جگہ پر کمپلینٹ بکس رکھی گئی ہیں حکومت اپنے ملازمین میں ممکن نقائص دور کرنے کے لئے متفکر ہے۔ اور یہ بات صرف سفر کرنے والی پبلک کے سرگرم تعاون سے ہی پوری ہو سکتی ہے

جنرل منیجر لاہور

کحل الجواہر

ایک روپیہ ڈیڑھ ماشہ کحل الجواہر کی قیمت برائے آزمائش رکھی گئی ہے۔ یہ سرمہ نہایت ہی قیمتی اجزاء جواہرات وغیرہ سے تیار کیا جاتا ہے۔ خدا کے فضل سے یہ آنکھوں کی تمام تر شکایات میں روز بروز مفید ہوتا جا رہا ہے۔ قیمتی اجزاء سے مرکب ہونے کے باوجود صرف خلق خدا کو فائدہ پہنچانے کے مدنظر قیمت بہت کم رکھی گئی ہے صرف ایک دفعہ آزمانا شرط ہے۔ محصولڈاک وغیرہ بذمہ خریدار مقامی ضرورت مند اصحاب روزانہ صبح تشریف لاکر آنکھوں میں لگا سکتے ہیں:۔

ڈاکٹر عبدالرحیم دہلوی ممتحن چشم

الحکم سٹریٹ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

...سکیم ۱۹۳۵ء کے انڈیا ایکٹ کے ماتحت عمل میں لائی گئی ہے۔ اس کی حیثیت ہرگز ایک کابینہ کی سی نہیں ہے۔ بلکہ یہ ایک ایگزیکٹو کونسل ہے۔ آپ نے کہا کانگرس نے برطانوی وزارتی سکیم کے اصولوں اور جزئیات کو ہرگز تسلیم نہیں کیا۔ مگر اس کے باوجود وہ عبوری حکومت میں شامل رہ سکتی ہے۔ تو مسلم لیگ کو کون حکومت سے نکال سکتا ہے۔

لاہور ۲۶ نومبر: پنجاب اسمبلی کے سپیکر سر شہاب الدین نے انجمن حمایت اسلام کو ۵ لاکھ روپیہ نقد اور اڑھائی لاکھ روپیہ کی مالیت کی اراضی دی ہے۔ یہ عطیہ اس غرض کے لئے دیا گیا ہے۔ تاکہ اسلامیہ کالج لاہور میں ایک سائنس انسٹی ٹیوٹ کھولی جائے جس کا نام سر شہاب الدین انسٹی ٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ہوگا۔

لاہور ۲۵ نومبر: گندم دڑہ ۱۰/۹
گندم فارم ۱۲/۹ - گڑ بنیا ۱۸/۰ تا ۲۲/۰/۰
شکر نمبر ۱ ۲۰ تا ۲۱/۰ گھی دیسی ۱۹۳/۸/۰

لاہور ۲۶ نومبر: فسادات بہار کے متعلق ایک بیان دیتے ہوئے سر خضر حیات خان وزیر اعظم پنجاب نے بتایا۔ کہ مصیبت زدگان کی فوری امداد دینے کی غرض سے حکومت ہند کی منظوری سے پنجاب کی طرف سے آئندہ چند دنوں میں ۱۲ ہزار ٹن چاول اور ۲ ہزار ٹن چنے بھیجے جا رہے ہیں۔

مشرقی افریقہ میں شہاب ثاقب
مسیح علیہ السلام کے نزول کی نشانی

نیروبی ۲۵ نومبر۔ رائیٹر نے یہ خبر دی ہے کہ کینیا کے شمال میں سرحدی ضلع کے دیہات پر گزشتہ اتوار کو شہاب ثاقب کی بارش ہوئی۔ شہاب ثاقب نے رات کے وقت کئی میل کے علاقہ کو روشن کر دیا اس سے بہت جھونپڑوں کو آگ لگ گئی۔ اور بہت سے مویشی ہلاک ہو گئے۔ ہزارہا دیسی باشندے اس علاقے سے بھاگ کر اندرونی علاقہ میں جا رہے ہیں۔ ان کا بیان ہے۔ کہ یہ مسیح علیہ السلام کے دوسری بار تشریف لانے کی نشانی ہے۔

میرٹھ ۲۵ نومبر: پنڈت نہرو نے بتایا ہے کہ آئین ساز اسمبلی کا اجلاس جو ۹ دسمبر کو شروع ہو رہا ہے۔ دس روز تک جاری رہے گا۔

سری نگر ۲۵ نومبر: کشمیر نیشنل کانفرنس نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ وہ کشمیر کے آئندہ انتخابات میں ریاستی اسمبلی کی تمام ہندو اور مسلم نشستوں کے لئے اپنے امیدوار کھڑا کرے گی۔

نئی دہلی ۲۵ نومبر: مسٹر آصف علی ریلوے ممبر حکومت ہند نے بتایا۔ کہ ریلوے ملازمین کو مدد دینے کی بنا پر بہت سا روپیہ خرچ کرنا پڑے گا۔ اس لئے یکم اپریل ۱۹۴۷ء سے ریلوں کا کرایہ بڑھا دیا جائیگا۔ آپ نے کہا۔ گاڑیوں میں ریڈیو سیٹ لگائے جائیں گے۔ اور ریلوے کی تمام مشینری ہندوستان میں ہی تیار کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

دہلی ۲۵ نومبر: حکومت ہند کے ہیلتھ ممبر راجہ غضنفر علی خان دہلی سے کراچی جا رہے ہیں۔ جہاں آپ سندھ کی انتخابی مہم میں حصہ لیں گے۔

پشاور ۲۵ نومبر: حکومت صوبہ سرحد نے ضلع کوہاٹ کو سیفٹی زدہ رقبہ قرار دیدیا ہے

نئی دہلی ۲۵ نومبر: دہلی کی سی۔ آئی۔ ڈی نے کل تین بوریوں پر قبضہ کر لیا جس میں تلواریں بھری ہوئی تھیں یہ امرتسر سے آنے والی ایک لاری میں رکھی ہوئی تھیں۔

پشاور ۲۵ نومبر: حکومت افغانستان ایک سکیم پر غور کر رہی ہے۔ جس میں صوبہ سرحد کو ریلوے لائن کے ذریعے کابل کے ساتھ ملا دینے کی تجویز کی گئی ہے۔

نئی دہلی ۲۶ نومبر: آج وائسرائے ہند نے پنڈت جواہر لال نہرو سے ملاقات کی۔ تیسرے پہر آپ ڈیفنس ممبر سردار بلدیو سنگھ سے ملے۔

نئی دہلی ۲۶ نومبر: حکومت ہند نے ایک ریلوے انکوائری کمیٹی مقرر کی ہے جو اخراجات کی بچت کے سوال پر غور کرے گی نیز معلوم کرے گی۔ کہ محکمہ ریلوے میں کتنے آدمی اس وقت ضرورت سے زیادہ ہیں۔ اور انہیں کس طرح دیگر محکموں میں لگایا جا سکتا ہے۔

نئی دہلی ۲۶ نومبر: آبپاشی کے سنٹرل بورڈ کے سالانہ جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے مسٹر بھابھا رکن حکومت ہند نے کہا۔ اس وقت اس امر کی سخت ضرورت ہے۔ کہ آبپاشی کا ایک ہندوستان گیر نظام قائم کیا جائے۔ اور عوام کے لئے سستے داموں بجلی مہیا کی جائے۔ جلسہ میں بتایا گیا۔ کہ جلد ہی نہروں کے ذریعے آبپاشی کی ایک بین الاقوامی تنظیم قائم کی جانے والی ہے اس کا مرکز ہندوستان ہوگا:۔

مکرم جناب ملک بشارت احمد صاحب قادیان
کا
مکتوب

میرے دانت اور مسوڑھے کچھ عرصہ سے خراب تھے۔ میں نے نورمنجن ساختہ دواخانہ نورالدین قادیان استعمال کیا۔ جس کے استعمال کے چند دنوں بعد ہی میرے دانت مضبوط اور چمکیلے ہو گئے الحمد للہ۔ نورمنجن واقعی بہت ہی اعلیٰ قسم کا منجن ہے۔
اللہ تعالیٰ اس چشمۂ فیض عام کو ہمیشہ ہمیش کے لئے جاری رکھے
آمین
بشارت احمد ملک ۱۱/۲۰ ھ

نورمنجن کی قیمتیں مندرجہ ذیل ہیں۔
نورمنجن چار اونس دو روپے
〃 دو 〃 ۱ روپیہ
〃 ۱ 〃 ۸ آنے

پائیوریا اور مسوڑھے ہلتوں میں اکسیر پائیوریا اونس ۱/- روپیہ

ملنے کا پتہ
دواخانہ نورالدین قادیان

ہوالشافی
دردوندان کے مریض تشریف لا کر دکھلائیں
روتا آئے ہنستا جائے

جو اصحاب دانتوں کے شدید درد میں مبتلا ہوں۔ اور کافی دیر تک علاج کرانے کے باوجود آرام کی صورت نظر نہ آتی ہو تو مقامی اصحاب کم از کم پانچ روز تک ہمارے پاس لطور آزمائش تشریف لا کر تسلی فرما سکتے ہیں۔ بعد میں ایک شیشی جس کی قیمت ۲ روپے ہے خرید کر خود استعمال کر سکتے اور دوسروں کو فائدہ پہنچا سکتے ہیں۔ بیرونی اصحاب خرچ سکینگ و ڈاک کے ذمہ دار ہوں گے۔ پہلی ہی دفعہ لگانے سے فوراً درد جاتا رہتا ہے

ڈاکٹر عبدالرحیم دہلوی ممتحن چشم
الحکم سٹریٹ قادیان

دواخانہ نورالدینؓ
کے
مجربات

قرص جواہر
مردانہ طاقت کے لئے قیمت یکصد قرص ۶ روپے

قرص خاص
خاص مردانہ امراض کے لئے مفید ہے۔ قیمت یکصد قرص ۶ روپے

تریاق اٹھرا
مرض اٹھرا کو دور کرتی ہے۔ فی تولہ دو روپے ۸ آنے
مکمل کورس ۲۵ روپے

تریاق دمہ
دمہ کے لئے مفید ہے۔ خوراک ایک ماہ دس روپے۔

حب بخار
ملیریا کے واسطے مفید ہے۔ یکصد قرص ۶ روپے

دواخانہ نورالدینؓ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah